بدھ | 26-جون 1996ء | احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 144 | بدھ 9 صفر 1417ھ 26 احسان 1375ہش 26 جون 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یقین اعلیٰ درجے کی لذت اور سرور بخشتا ہے

یقین ہی ایک ایسی چیز ہے جو اعلیٰ درجے کی لذت اور سرور صادق الیقین کو بخشتا ہے جو کسی اور کو میسر نہیں آسکتے خدا شناسی کے مسئلے پر اس وقت ہزاروں قسم کے حجاب اور گردو غبار پڑے ہیں اور وہ یقین جو لذت بخش نتائج اپنے ساتھ رکھتا ہے وہ نہیں رہا اور وہ سرور جو دنیا کے تعلقات میں پیدا ہونے والے رنج و غم کو دور کرتا ہے اس وقت نہیں بلکہ یہ حالت ہو رہی ہے کہ اکسیر مل جاوے تو مل جاوے لیکن ایسے آدمی اس زمانے میں ملنے مشکل ہیں جو خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایسا یقین رکھتے ہوں جس نے ان کی ساری قوتوں اور جذبات پر ایسا اثر کیا ہو اور ایسی معرفت عطا کی ہو جس سے ان کی گناہ کی زندگی پر موت وارد ہو چکی ہو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

چاہئے کہ جب ایک مذہب کو سچا سمجھ کر قبول کرے تو پھر اس پر استقامت دکھلائے۔ خدا تعالیٰ رازق ہے وہ خود تمام سامان مہیا کر دے گا۔ جب انسان خدا تعالیٰ کے واسطے کوئی کام کرتا ہے تو پھر اس کو موت کی پروا نہیں رہتی اور نہ اسے خدا تعالیٰ ضائع کرتا ہے۔ اندرونی تقویٰ اور طہارت کا خیال کرنا چاہئے۔ جن لوگوں کے دل اور دماغ میں صرف دنیا ہی رہ جاتی ہے وہ کس کام کے آدمی ہیں۔ جو لوگ سچے دل کے ساتھ خلوص نیت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف جھکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی دستگیری کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 249)

سانحہ ارتحال

○ حضرت مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان تحریر فرماتی ہیں۔

23-جون کی شام قریباً آٹھ بجے امتہ الرحمان وفات پا گئیں۔ امتہ الرحمان خلیفہ علیم الدین صاحب کی بیٹی اور مرزا احمد شفیع جو میرے ماموں تھے ان کی بیوی تھیں۔ اور قادیان میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے تھے، خود بھی عمر چھوٹی تھی اور بچے بھی چھوٹے چھوٹے اور چار بچوں کی ذمہ داری تھی جس کو مشکل سے نبھایا۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے بچوں پر فضل کرے ایک بیٹا وفات پا چکا ہے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ یہاں صرف ایک بیٹی ہے۔

تلاش گمشدہ

○ مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب ربوہ لکھتے ہیں۔

مکرم ماسٹر عنایت اللہ صاحب آف وزیر آباد کا پوتا عزیزم فرید احمد ولد مکرم فاروق احمد صاحب عمر 20 سال 15-جون سے لاپتہ ہے۔ وزیر آباد سے گوجرانوالہ حسب معمولی سامان لینے گیا۔ مگر واپس نہیں آیا۔ کچھ پتہ نہیں لگ رہا۔ احباب سے اس کی بازیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ عزیزم فرید احمد رشتہ میں خاکسار منیر الدین احمد کا نواسہ اور مکرم عبد الحفیظ صاحب کھوکھر مربی لندن کا بھانجا ہے۔

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

○ - مرکزی امتحانات اطفال

مورخہ 28- جون کو اطفال کے مرکزی امتحانات ہو رہے ہیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو ہمیشہ یاد رکھو

(حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحب۔ امام جماعت احمدیہ الاول)

اوہام شیطانی اور وسوسوں سے بچنے کا کیا طریق ہے۔ سو اس کا طریق یہی ہے کہ کثرت کے ساتھ استغفار پڑھو۔ استغفار سے یہ مراد ہرگز نہیں کہ طوطے کی طرح ایک لفظ رٹتے رہو۔ بلکہ اصل غرض یہ ہے کہ استغفار کے مفہوم اور مطلب کو ملحوظ رکھ کر خدا تعالیٰ سے مدد چاہو۔ اور وہ یہ ہے کہ جو انسانی کمزوریاں صادر ہو چکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے بدنتائج سے محفوظ رکھے اور آئندہ کے لئے ان کمزوریوں کو دور کرے اور ان جوشوں کو جو ہلاک کرنے والے ہوتے ہیں۔ دبائے رکھے۔ پھر لاحول پڑھے۔ پھر دعاؤں سے کام لے۔ اور جہاں تک ممکن ہو۔ راستبازوں کی صحبت میں رہے۔ اگر اس نسخہ پر عمل کرو گے۔ تو میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یقین رکھتا ہوں کہ وہ تمہیں محروم نہ کرے گا۔

پھر محرومی کا ایک اور سبب بھی ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ بعض اوقات انسان مشکلات اور مصائب کے وقت اللہ تعالیٰ سے کوئی وعدہ کر لیتا ہے کہ یا اللہ اگر میرا فلاں کام ہو جاوے۔ اور فلاں دکھ سے مجھے رہائی اور نجات ہو تو میں یہ فرمانبرداری کا کام کروں گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ان مشکلات سے نجات دیتا ہے۔ لیکن وہ اپنے وعدوں کو بھول جاتا ہے۔ اس کا نتیجہ پھر خطرناک ہوتا اور اسے محروم کر دیتا ہے میرے نزدیک اللہ تعالیٰ سے وعدہ کرنے کے برابر ہی وہ معاہدہ ہے۔ جو انسان اپنے امام و مرشد کے ہاتھ پر کرتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے کیا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کروں گا۔ کہنے کو یہ ایک چھوٹا سا فقرہ ہے لیکن اس کے معانی پر غور کرو کہ کس قدر وسیع ہیں۔ (عبادت کی طرف آؤ) کی آواز آتی ہے اور یہ سنتا ہے لیکن دیکھتا ہے کہ بہت سے ضروری کام کرنے کو ہیں۔ اور ان سے اگر ذرا سی بھی لاپروائی کی تو حرج ہو گا۔ اس لئے فرض تنہا ہی میں ادا کر لوں گا۔ یہ خیالات دل میں ایک طرف ہیں۔ دوسری طرف (عبادت کی طرف آؤ) کا لفظ بتاتا ہے کہ جلدی کرو۔ اور ادھر یہ معاہدہ کیا ہوا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔

اب اگر اللہ تعالیٰ کی عبادت مقدم کرتا اور (عبادت کی طرف آؤ) کی آواز پر بیت الذکر کو چلتا ہے تو بے شک اس معاہدہ کو پورا کرنے والا ٹھہرتا ہے۔ لیکن اگر تساہل کرتا ہے تو اس معاہدہ کو توڑتا ہے۔ اسی طرح دنیا کے ہر کاروبار میں اس قسم کے امتحان اور مشکلات پیش آتے ہیں۔ ایک طرف بیوی بچوں کے لئے خرچ کی ضرورت ہے۔ ادھر (کلام الہٰی) میں پڑھتا ہے۔ (-) اور ایک طرف دین مال و عزت اور جان خرچ کرانی چاہتا ہے۔ اس وقت اپنے اندرونہ کا معائنہ کرے۔ اور اپنے فعل سے دکھائے کہ کیا دین کو مقدم کرتا ہے یا دنیا کو۔

غرض ہر حکم الہٰی میں اس کو سوچنا پڑتا ہے کہ دین کو مقدم کرتا ہوں۔ یا دنیا کو۔ کسی تقریر اور چالاکی سے کام لے رہا ہوں یا سچے اخلاص سے اپنے ہر قول اور فعل کو پڑتال کرے کہ کیا واقعی خدا تعالیٰ کے لئے ہے یا دنیوی اغراض اور مقاصد پیش نظر ہیں۔ پس اپنے اس بڑے عظیم الشان معاہدہ کو اپنے پیش نظر رکھو یہ معاہدہ تم نے معمولی انسان کے ہاتھ پر نہیں کیا۔

(از خطبہ 16- فروری 1905ء)

بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

26- احسان 1375 ھش 26 - جون 1996ء

دنیا میں رہیں اور بھلائی کریں

ترک دنیا ایک تو اس طرح کی جاتی ہے کہ انسان معاشرے میں رہے لیکن دنیا کی چیزوں کا اسے لالچ نہ پیدا ہو اور وہ صرف انہیں کے پیچھے نہ بھاگتا رہے۔ اپنی قوت لایموت سے خوش رہے اور اپنی چھوٹی چھوٹی ضرورتوں کے پورا ہو جانے سے بھی خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور سمجھے کہ وہ ٹھیک ٹھاک زندگی بسر کر رہا ہے۔ یہ نہیں کہ بڑی بڑی چیزوں کے پیچھے بھاگے اور ان چیزوں کا لالچ اسے بے چین رکھے۔ ایسے ترک دنیا کرنے والے کو درویش بھی کہا جاتا ہے۔ اگرچہ بظاہر وہ معاشرے میں رہتا ہے اور لوگ دیکھتے ہیں کہ وہ اسی طرح کی زندگی بسر کرتا ہے جس طرح کی زندگی دوسرے لوگ بسر کرتے ہیں لیکن اس کے دل کی خواہشات دوسرے لوگوں سے مختلف ہو جاتی ہیں۔ اور کہا جا سکتا ہے کہ ایسا کرنے والا اپنی ذات میں خوش رہتا ہے اور ایک ترک دنیا اس طرح کی جاتی ہے کہ انسان معاشرے کو چھوڑ کر الگ تھلگ رہنا شروع کر دے وہ یہ سمجھے کہ معاشرہ میں رہتے ہوئے جہاں اس سے کسی اچھائی کا امکان ہے وہاں برائی کا بھی امکان ہے اس لئے اس برائی سے بچنے کے لئے وہ معاشرے ہی کو چھوڑ دے۔ بعض لوگ ایسا کرنے کے لئے جنگلوں میں یا پہاڑوں پر چلے جاتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ اس طرح کسی کو دکھ نہیں دیں گے لیکن وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ اس طرح وہ کسی کے ساتھ بھلائی بھی نہیں کر سکیں گے۔ صرف دکھ کا نہ دینا تو کافی نہیں۔ یہ تو منفی بات ہے۔ چاہئے تو یہ کہ انسان دوسروں سے بھلائی کرے۔ یہ بھی نہایت ضروری ہے کہ کسی کو دکھ نہ دیا جائے۔ لیکن یہ تو ہونے نہ ہونے کو برابر کر دینے والی بات ہے۔ گویا کہ انسان موجود ہی نہیں ہے۔ اپنی موجودگی کا یوں احساس دلانے کی ضرورت ہے کہ اگر خدانخواستہ اس سے کسی کو دکھ پہنچتا ہے تو اس دکھ سے بہت زیادہ وہ دوسروں کے لئے بھلائی کرتا ہے۔ یہ بھلائی اس کے اس دکھ پہنچانے کے عمل کو محو کر سکتی ہے۔ لوگ بھی اسے اچھی طرح جان جائیں گے کہ بے شک کبھی کبھی اس سے غلط عمل بھی ہو جاتا ہے لیکن جو ٹھیک باتیں ہیں وہ بہت زیادہ ہیں۔ جو جنگلوں میں یا پہاڑوں پر چلے جاتے ہیں اور دوسرے لوگوں سے اپنا ہر قسم کا ناتہ توڑ دیتے ہیں ان کی زندگی تو وجود کی بجائے عدم ہو جاتی ہے۔ اپنے آپ میں خدا تعالیٰ کا نام لیتے رہنا تو کوئی بہت بڑی بات نہیں۔ اس کا نام لینے کے لئے بھی کچھ اعمال بجالانے ضروری ہیں۔ اگر وہ اعمال بجانہ لائے جائیں تو اس کا نام لینا بے معنی ہو جاتا ہے زندگی کا اصل مقصد تو اعمال بجالانا ہے ایسے اعمال جو دوسروں کو فائدہ پہنچائیں اور جہاں تک معاشرے کا تعلق ہے وہاں تو یہ بات بہت ضروری ہے کہ لوگ ایک دوسرے کے فائدہ کی باتیں کریں اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو وہ معاشرہ معاشرہ ہی نہیں کہلا سکتا اور وہ لوگ ایک دوسرے سے تعلق رکھنے والے بھی نہ ہوں گے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے معاشرے سے بھاگ کر جنگلوں یا پہاڑوں پر جانے والے لوگوں کے متعلق فرمایا ہے کہ وہ نامردی اختیار کرتے ہیں۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"یاد رکھو کہ وہ شخص جو کہتا ہے کہ جنگل میں چلا جائے اور اس طرح دنیوی کدورتوں سے بچ کر خدا کی عبادت کرے وہ دنیا سے گھبرا کر بھاگتا ہے اور نامردی اختیار کرتا ہے۔ دیکھو ریل کا انجن بے جان ہو کر ہزاروں کو اپنے ساتھ کھینچتا ہے۔ اور منزل مقصود پر پہنچاتا ہے۔ پھر افسوس ہے اس جاندار پر جو اپنے ساتھ کسی کو بھی کھینچ نہیں سکتا۔ انسان کو خدا تعالیٰ نے بڑی بڑی طاقتیں بخشی ہیں۔ اس کے اندر طاقتوں کا ایک خزانہ خدا تعالیٰ نے رکھ دیا ہے۔ لیکن وہ کسل کے ساتھ اپنی طاقت کو ضائع کر دیتا ہے"۔

اس ارشاد میں ایک بات تو واضح طور پر یہ کہی گئی ہے کہ انسان کا فرض ہے کہ وہ معاشرے میں رہے اور دوسرے لوگوں کو بھی کھینچ کر آگے لے جائے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص بھلائی کرے اور جس قدر بھی اس سے ہو سکے بھلائی کرے۔ یہ اس کی زندگی کا ثبوت بھی ہے اور زندگی کے مقاصد کی تکمیل کا ایک ذریعہ بھی۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو قوتیں اس لئے عطا نہیں کیں کہ وہ ضائع کر دی جائیں۔ بلکہ قوتوں کا خزانہ جو انسان کو ملا ہے اسے کام میں لانے کی ضرورت ہے۔ اپنے لئے بھی اور اوروں کے لئے بھی۔ اسی سلسلے میں حضرت امام جماعت الثالث (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرمایا کرتے تھے کہ اپنی استعدادوں کے دائرے کو مکمل کریں۔ پہلی بات تو یہ کہ انسان کو استعدادیں عطا کی گئی ہیں اور دوسری بات یہ کہ ان استعدادوں کو کام میں لانے سے ان کے دائرے کو مکمل کیا جا سکتا ہے۔

پس ہم سب کے لئے لازم ہے کہ ہم ایک دوسرے کی بھلائی چاہیں اور حتی الامکان ایک دوسرے سے بھلائی کریں۔ اور اس طرح بھلائی کرنے سے اپنے وجود کا ثبوت مہیا کریں۔ یہ مثبت رنگ میں زندگی بسر کرنے والی بات ہے۔ اور ہم سب کے لئے لازم ہے کہ ہم مثبت رنگ میں اپنی زندگی بسر کریں۔

مجھ سا کج مج ایسی ایسی بات کہہ سکتا نہیں
میں تو ہوں دانشورانِ دین ہی کا خوشہ چیں
آپ سنئے، سوچئے اور کیجئے ان پر عمل
یہ مری باتیں نہیں، ہرگز نہیں، ہرگز نہیں

ابوالاقبال

کارواں چل دے گا، گردِ کارواں رہ جائے گی
ہم نہیں ہوں گے ہماری داستاں رہ جائے گی
لو بہارِ جاوداں کو مل گیا اذنِ نزول
ہاتھ ملتی باغ سے دُور اب خزاں رہ جائے گی
بجلیوں سے ہے بنایا ہم نے اپنا آشیاں
برق اگر اس پر گری بن کر دُھواں رہ جائے گی
زلزلے صدہا لئے پھرتے ہیں یہ کشکول میں
گر بگڑ بیٹھے گدا دُنیا کہاں رہ جائے گی
ہوں گے تعمیر ان جگہوں پر تازہ اقلیموں کے شہر
خاک ان کے پاؤں کی جھڑ کر جہاں رہ جائے گی
آدمی چہرے بدل کر گر یونہی بکتے رہے
عظمتِ انسانیت باقی کہاں رہ جائے گی
رات کے چوروں کو سمجھا دو کہ پَو پھٹنے لگی
جو چھپا دے جُرم وہ ظلمت کہاں رہ جائے گی
اپنی کشتی کا ہے کیا! اُبھری، پھر آگے بڑھ گئی
بگڑے طوفانوں کی لیکن داستاں رہ جائے گی
یار نے جب اک نگاہِ خشم ڈالی بزم پر
کون مُنہ کھولے گا؟ کس مُنہ میں زباں رہ جائے گی؟
اِک سے اِک بڑھ کر تبسّم! یوں تو ہیں اہلِ سخن
یادِ تجھ مجذوب شاعر کی زباں رہ جائے گی

ڈاکٹر عبدالرشید تبسم

قائدین مجالس توجہ فرمائیں!

○ جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو امسال میٹرک کے نتیجہ کے بعد 19۔ اگست 1996ء کو ہو گا۔ امیدواران کو ہدایت فرمائیں کہ وہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر/ صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں۔

امیدواران کلام الٰہی ناظرہ اور دینی معلومات وعام معلومات کا معیار بہتر بنائیں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

تبدیلی نام

○ خاکسار نے اپنی دو بچیوں کے نام "فاطمہ" اور "مبارکہ" سے تبدیل کرکے علی الترتیب "امتہ المجیب" اور "امتہ القیوم" رکھ دیئے ہیں۔ اب انہیں ان ناموں سے ہی لکھا اور پکارا جائے۔

محمود مجیب اصغر
5/6 دار الصدر شمالی ربوہ

تبدیلی ٹیلی فون نمبر

○ مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کا فون نمبر تبدیل ہو کر 984 کی بجائے
212666
ہو گیا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا ابو العطاء جالندھری — الفضل 13 ستمبر 1931ء

مربّی فلسطین کے حالاتِ سفر

13۔ اگست 1931ء یہ ناچیز قادیان سے بعزم فلسطین روانہ ہوا۔ یہ ایک اتفاق حسن ہے۔ کہ اگرچہ حضرت امام جماعت الثانی شملہ تشریف لے جانے سے پیشتر ہی محترم بھائی مولوی محمد یار صاحب عارف اور خاکسار کو الوداع کر گئے تھے۔ لیکن میری روانگی بوجوہات ملتوی ہوتی گئی۔ حتیٰ کہ 13۔ اگست کو حضرت صاحب رونق افروز دارالامان ہوئے۔ اور مجھے پھر ملاقات کی سعادت نصیب ہو گئی۔ 13۔ اگست کو حضرت صاحب کی طبیعت زیادہ علیل تھی۔ اور ملاقات ناممکن نظر آتی تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا احسان ہے۔ کہ آپ نے ازراہ کرم گستری حضرت ناظر صاحب دعوۃ اور دیگر احباب کی معیت میں خاکسار کو قصر امامت میں بلا لیا۔ اور طویل دعا فرمائی پھر ازراہ محبت معانقہ کا شرف بخشا۔ اس سفر کی پہلی برکت تو یہی تھی۔ کہ میری یہ دیرینہ اور محیط قلب آرزو پوری ہو گئی۔

گاڑی کا وقت قریب تھا۔ گھر میں محترمہ والدہ صاحبہ اہلیہ صاحبہ بہنوں۔ بھائیوں۔ اور ننھے بچوں سے جلد جلد رخصت ہوا احباب کرام کی معیت میں سٹیشن پہنچا۔ بزرگان سلسلہ میرے مہربان اساتذہ اور دیگر احباب نے جس رنگ میں اظہار محبت فرمایا۔ وہ بے نظیر ہے۔ الفاظ میں اسے بیان نہیں کیا جاسکتا۔ اس قلبی کیفیت کو وہی محسوس کر سکتا ہے جسے یہ سعادت نصیب ہوئی ہو۔ میں ہر لحہ اپنی فرومائگی' اور نالائقی پر نظر رکھتا تھا۔ اور اس اخلاص' محبت اور ہمدردی کو دیکھتا تھا۔ تو مجھے عجیب لذت حاصل ہوتی تھی۔ کہ کس طرح حضرت بانی سلسلہ نے قلوب میں محبت پیدا کر دی ہے۔ اور مختلف قوموں' ملکوں اور مختلف تمدن و رنگ والوں کو ایک سلک میں منسلک کر دیا ہے۔ چشم بصیرت کے لئے اس میں بہت بڑا سبق ہے۔ جناب ناظر صاحب دعوۃ و بزرگان کرام نے ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی۔ اور فی امان اللہ کہا۔

گاڑی نے حرکت کی اور خدائے بلند و برتر کی بزرگی کا نعرہ بلند ہوا۔ یہ وہ آخری مرحلہ تھا۔ جب میں نے پورے طور پر محسوس کیا۔ قادیان اور اس کے محبت کرنے والوں اقامت گزینوں سے جدا ہو رہا ہوں۔ اس وقت میری وہی حالت تھی۔ جیسا کہ شیر خوار بچہ کی اس وقت ہوتی ہے۔ جب اس کا دودھ چھڑایا جاتا ہے۔ اس عارضی جدائی نے میری تمام تر توجہ اس ذات واحد لاشریک لہ کی طرف مبذول کر دی۔ جو ہر گھڑی انسان کا حافظ و ناصر ہے۔ میں اپنے تمام بزرگوں بھائیوں اور بہنوں کا شکر گزار ہوں۔ جنہوں نے اس موقعہ پر میری اور میرے متعلقین کی عزت افزائی فرمائی۔ اور اگرچہ انکی یاد ناقابل فراموش ہے۔ لیکن انہوں نے اپنی یاد کے لئے ظاہری ذرائع بھی اختیار فرمائے ہیں ان کے لئے بھی دعاگو ہوں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ وہ مجھ مسافر اور غریب الوطن کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

قادیان کے بعد بٹالہ۔ امرتسر۔ جلو۔ لاہور۔ منٹگمری۔ میاں چنوں۔ خانیوال۔ لودھراں۔ بہاولپور۔ خانپور۔ روہڑی۔ حیدر آباد اور کراچی کے اسٹیشنوں پر احباب جماعت نے پرتپاک استقبال کیا۔ اور الوداع کہا۔ دعائیں کیں۔ فوٹو لئے اور پھول پھل پیش کئے۔ احباب کا اخلاص اللہ تعالیٰ کے لئے تھا۔ وہ ایک احمدی مربی کے لئے حضرت بانی سلسلہ کے نام اور کام کی وجہ سے محبت سے پیش آئے۔ ورنہ

من آنم کہ من دانم

کئی سٹیشنوں پر احباب پندرہ میل دور فاصلہ سے ملنے کے لئے آئے۔ میرے بزرگوں کا یہ سلوک جہاں مجھے نادم اور شرمندہ کر رہا تھا۔ وہاں دوسرے لوگوں کے لئے بالکل عجیب منظر تھا۔ وہ احمدیت کی زبردست تنظیم اور حضرت بانی سلسلہ کی پیدا کردہ اخوت کو رشک کی نظر سے دیکھتے تھے۔ میں اپنے ان سب بھائیوں کا شکریہ ادا کرتا اور انہیں یقین دلاتا ہوں۔ کہ میں نے ان کے لئے دعائیں کی ہیں۔ اللہ نے چاہا تو کروں گا۔ وہ بھی میری بانیل مرام واپسی کے لئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں۔ میں ایمانداروں کے پھلوں اور پھولوں کو نیک فال سمجھتا ہوں۔ خدا کرے۔ کہ میں اس کے حضور مقبول ہو کر ثمر وار درخت بن جاؤں۔ آمین

15۔ اگست صبح کراچی پہنچا۔ اور 16۔ کو جہاز کی روانگی تھی۔ جماعت احمدیہ کراچی نے بالعموم اور ڈاکٹر حاجی خان صاحب مفتی عبدالسلام صاحب ڈاکٹر محمد بخش صاحب نے بالخصوص امداد فرمائی۔ تاکہ میں وقت پر جہاز پر سوار ہو سکوں۔ ضروری اشیاء خریدیں۔ ٹکٹ خریدا۔ ٹیکہ لگوایا۔ اور شام کو خالقدینا ہال میں حسب اشتہار جماعت احمدیہ خاکسار نے "فضیلت دیں" پر لیکچر دیا۔ اسی دوران میں مخالفین کے اشتہار تقسیم کرنے پر دعوت الی اللہ کا بھی خوب موقعہ ملا۔ دو تین مولویوں نے سوالات بھی کئے۔ جن کے تسلی بخش جواب دیئے۔ یہ جلسہ سوا گیارہ بجے ختم ہوا۔

16۔ اگست قرنطینہ وغیرہ سے فارغ ہو کر احباب جماعت کے ساتھ دعا کر کے جہاز پر سوار ہوا۔ جہاز کا نام VASNA واسنا تھا ٹھیک ساڑھے دس بجے جہاز نے لنگر اٹھایا۔ دیر تک احباب جماعت ساحل سمندر پر "خدا حافظ" کہتے رہے۔ اور میں بھی محبت بھری نگاہوں سے سر زمین ہند کو دیکھتا رہا۔ چوبیس گھنٹے تک سمندر میں تلاطم تھا۔ جس سے طبیعت خراب رہی۔ لیکن ایک قے آجانے سے بہت آرام ہو گیا اور بقیہ چار دن سمندر میں سکون تھا۔ ہوا بھی اچھی تھی۔ اور سفر نہایت آرام کے ساتھ ختم ہوا۔ جہاز کے سفر میں مذہبی اور سیاسی گفتگو ہوتی رہی۔ سندھی اور بنگالی لوگوں میں سے کئی فقہی مسائل پوچھتے رہے۔ اس سفر میں عراق اور ایران کے بعض علماء بھی شریک تھے۔ مگر وہ ... سارا دن تاش میں گزارتے۔ اللہ ان کے حال پر رحم فرمائے میں نے کھانے کا انتظام جہاز میں ہی کیا تھا۔ سو E.A Karim کمپنی کے خوش خلق کارکنوں کی وجہ سے مجھے ہر طرح آرام رہا۔

آخر 20۔ اگست بروز جمعرات جہاز بندرگاہ بصرہ پر لنگر انداز ہوا ڈاکٹر نے اس جگہ پر پھر ٹیکہ لگایا۔ بندرگاہ پر ایک دوست موجود تھے اس لئے ہر طرح سے آرام رہا۔ چونکہ بصرہ میں ان دنوں سخت ہیضہ تھا اس لئے شہر میں جانے کی اجازت نہ تھی۔ لہٰذا بندرگاہ سے سیدھا سٹیشن پر آیا۔ اور بغداد کے لئے روانہ ہوا۔ دوسرے دن مغرب کے وقت بغداد اسٹیشن پر پہنچا۔

عراق ریلوے بہت مفید ہے لیکن چونکہ درمیانی سٹیشنوں پر ہندوستانیوں کے مناسب حال خوراک نہیں مل سکتی۔ اس لئے مسافروں کو چاہئے۔ کہ وہ اپنے ساتھ کھانے کا سامان بصرہ ہی سے رکھ لیں۔ ریلوے لائن اکثر جنگل اور ویرانہ علاقہ سے گزرتی ہے۔ لیکن بعض مقامات پر بہت ہی سرسبز اور خوشنما منظر بھی ہیں۔ بہرحال قدرت نے دونوں نمونے پیش کر رکھے ہیں۔ بصرہ سے ہی عربی زبان شروع ہو جاتی ہے لیکن عوام کی عربی صحیح عربی سے بہت مختلف ہوتی ہے جتنی کہ بعض دفعہ افہام و استفہام میں بہت دقت واقع ہوتی ہے۔ مگر بغداد تک عربی بولنے والے بھی بکثرت مل جاتے ہیں اور انگریزی بھی سمجھی جاتی ہے۔

بغداد اسٹیشن پر احباب جماعت موجود تھے۔ بسہولت شہر میں پہنچے۔ اور ایک ہندوستانی طرز کے ہوٹل "زہرۃ العراق" نامی میں ٹھہرا بغداد اگرچہ ایشیا کا شہر ہے۔ مگر اس کا تمدن بہت حد تک یورپین طرز کا ہے۔ نوجوان یورپین لباس پہنتے ہیں۔ اور پرانا لباس پہننے والوں سے قدرے نفرت کرتے ہیں۔ عورتیں بھی عام طور پر چہرہ کھلا رکھتی ہیں۔ ایک سیاہ کپڑا بطور برقعہ استعمال کرتی ہیں۔ مگر صرف گھٹنوں تک۔ قہوہ خانے بکثرت ہیں۔ جن میں سینکڑوں آدمی بیٹھے وقت گزارتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے قہوہ خانہ میں جانا۔ اس جگہ پر ایک عام دستور ہے۔ لوگ عام طور پر بشاش ہیں۔ مذہب سے گونہ بیزار۔ وطنیت کا عام چرچا ہے۔ عراق میں بالخصوص بغداد میں آج کل گرمی ہے۔ لیکن رات کے وقت ٹھنڈی ہوا کے باعث کافی خنکی ہوتی ہے۔ حتیٰ کے عام طور لوگ لحاف لیتے ہیں۔ یہ اگست کا آخری ہفتہ ہے موسم بدل رہا ہے۔

اس جگہ بارش بھی موسم سرما میں ہوتی ہے اشیاء آج کل پہلے کی نسبت ارزاں ہیں۔ پھل سستے ہیں۔ دو آنہ سیر انگور مل جاتے ہی۔

اس شہر میں حضرت امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ کا مزار ہے۔ مگر عام رجحان ثانی الذکر بزرگ کی قبر کی طرف ہے میں نے حضرت امام ابو حنیفہ رضی اللہ کے عنہ کے مزار پر بھی جا کر دعا کی ہے۔ اور اسی جگہ دار العلوم بغداد کے ایک بڑے استاد سے احمدیت کے متعلق تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ آخر اس نے کہا۔ کہ اس جگہ تو سیاست ہے۔ اس لئے تم اگر ہندوستان سے انگریزوں کو نکال دو۔ تو ہم لوگ احمدی ہو جائیں گے۔ یہ تو ایک مولوی صاحب کا حال ہے۔ عام طور پر لوگ ہندوستانیوں سے متنفر ہیں۔ اور ان کے دل میں اہل ہند کی کوئی وقعت نہیں۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے۔ کہ حکومتوں کے کارکن بھی اس جذبہ نفرت سے خالی نہیں۔ ان وجوہات کے ماتحت ہندوستانیوں کو سفر میں بہت دقت پیش آتی ہے۔

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یاد رکھو بیعت کے وقت توبہ کے اقرار میں ایک برکت پیدا ہوتی ہے۔ اگر ساتھ اس کے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی شرط لگا لے تو ترقی ہوتی ہے۔ مگر یہ مقدم رکھنا تمہارے اختیار میں نہیں بلکہ امداد الٰہی کی سخت ضرورت ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ (-) کہ جو لوگ کوشش کرتے ہیں ہماری راہ میں انجام کار راہنمائی پر پہنچ جاتے ہیں۔ جس طرح وہ دانہ تخم ریزی کا بدوں کوشش اور آبپاشی کے بے برکت رہتا بلکہ خود بھی فنا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اس اقرار کو ہر روز یاد نہ کرو گے اور دعائیں نہ مانگو گے کہ خدایا ہماری مدد کر تو فضل الٰہی وارد نہیں ہو گا اور بغیر امداد الٰہی کے تبدیلی ناممکن ہے۔ چور' بدمعاش' زانی وغیرہ جرائم پیشہ لوگ ہر وقت ایسے نہیں رہتے بلکہ بعض وقت ان کو ضرور پشیمانی ہوتی ہے۔ یہی حال ہر بدکار کا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان میں نیکی کا خیال ضرور ہے۔ پس اس خیال کے واسطے اس کو امداد الٰہی کی بہت ضرورت ہے۔

ایک اچھی بات

عاجزی اختیار کرنی چاہئے اور عاجزی کا سیکھنا مشکل نہیں ہے۔ اس کا سیکھنا ہی کیا ہے۔ انسان تو خود ہی عاجز ہے۔ اور وہ عاجزی کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد محمود طاہر- ایم اے (ابلاغیات)

حضرت منشی محمد افضل صاحب

(بانی مدیر اخبار "البدر" قادیان)

جماعت احمدیہ کے قیام کے بعد جماعت میں اپنے اخبار کی ضرورت کو بڑی شدت سے محسوس کیا جانے لگا- اس کی ضرورت کا احساس حضرت بانی سلسلہ عالیہ کو بھی تھا اور آپ کے مخلص مریدوں کو بھی' لیکن جماعت کے مالی وسائل ابھی ایک اخبار کے اخراجات برداشت کرنے کے متحمل نہ تھے- 1897ء وہ سال ہے جب ایک مخلص احمدی نوجوان حضرت شیخ یعقوب علی صاحب تراب عرفانی جو امرتسر میں صحافتی خدمات سرانجام دے رہے تھے انہوں "الحکم" کے نام سے پہلا جماعتی اخبار جاری کیا- جو اگلے سال کے آغاز میں قادیان میں منتقل ہو گیا-

1901ء تک اخبار الحکم تن تنہا جماعت کی صحافتی ضروریات پوری کرتا رہا اور حضرت بانی سلسلہ کے ملفوظات اور بابرکت تحریرات کو محفوظ کر کے احباب جماعت تک پہنچاتا رہا- 1902ء کا سال جماعت احمدیہ میں دوسرے اخبار کے اجراء کا سال بھی ہے جب قادیان سے اخبار البدر جاری ہوا-

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ مکرم منشی محمد افضل صاحب جو مشرقی افریقہ میں مقیم تھے انہیں یہ احساس پیدا ہوا کہ جماعت کا ایک کم قیمت کا اخبار ہونا چاہئے جو حضرت بانی سلسلہ کے بابرکت ملفوظات کو ریکارڈ کر کے لوگوں تک پہنچائے- چنانچہ جب وہ افریقہ سے واپس پنجاب آئے تو انہوں نے حضرت منشی فیض علی صاحب صابر کے ساتھ مل کر اخبار البدر قادیان سے جاری کر دیا- منشی فیض علی صاحب صابر اخبار کے مینجر کے طور پر کام کرتے تھے-

یہ اخبار جس کا نمونے کا پرچہ یکم ستمبر 1902ء کو شائع ہوا اس کا نام "القادیان" تھا- اس میں حضرت بانی سلسلہ کی مصروفیات' بابرکت کلمات پر مبنی ڈائری شائع کی گئی اس کے علاوہ ریویو اور پرچہ کا اشتہار بھی شامل اشاعت تھا-

مکرم منشی محمد افضل صاحب نے جب اخبار کے ارادہ کو منظوری کے واسطے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت اقدس میں عرض کیا تو اس پر حضرت بانی سلسلہ نے بڑی بشاشت سے فرمایا:-

ہماری طرف سے اجازت ہے- خواہ آپ ایک سو پرچہ جاری کریں- شاید اللہ تعالیٰ اسی میں برکت دے دے-"

(القادیان یکم ستمبر 1902ء ص 10)

31- اکتوبر 1902ء کو حضرت منشی محمد افضل صاحب کی ادارت میں اخبار البدر کا پہلا باقاعدہ پرچہ نکلا- حضرت بانی سلسلہ عالیہ نے اخبار القادیان کا نام تبدیل کر کے "البدر" تجویز فرمایا تھا- اس لئے 31- اکتوبر کا پرچہ البدر کے نام سے شائع ہوا-

حضرت منشی محمد افضل صاحب بڑی محنت اور جانفشانی سے اس اخبار کی ادارت فرماتے رہے اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ کی ڈائری روزانہ ترتیب وار شائع کرتے تھے اس کے علاوہ اخبار میں بعض اور مضامین' اشتہار' حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب کے مختلف بیماریوں کے بارہ میں مجرب نسخے بھی شائع ہوتے- قادیان کی خبریں اور بیرونی خبروں کا' خلاصہ بھی شامل اشاعت کرتے- احمدی شعراء کرام کا کلام بھی اخبار کے مواد کا حصہ ہوتا تھا-

21- مارچ 1905ء کو مکرم محمد افضل صاحب ایڈیٹر اخبار البدر اچانک انتقال کر گئے- اس طرح آپ کو تقریباً اڑھائی سال تک اخبار کی ادارت کا موقع ملا- ان کی وفات کے بعد حضرت بانی سلسلہ نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو اخبار کا مدیر مقرر فرمایا-

مکرم منشی محمد افضل صاحب کی وفات پر حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے ان کا تذکرہ ان شاندار الفاظ میں کیا-

"دنیا کے دل کش نظارہ گاہوں کی فرحت بخش ہواؤں میں پیٹ بھر کر سیر کرنے کے بعد ہمارے بھائی کو معلوم ہوا کہ یہ سب فانی اور خیالی تھیٹر ہے اور ان ناپائیدار لذتوں پر سرنگوں ہونے کا انجام اچھا نہیں- اس روحانی تبدیلی نے انہیں قادیان کی طرف متوجہ کیا- جو ابدی اور باقی لذتوں اور واقعی روح افزا نظاروں کے سارے جہاں میں ایک جگہ ہے اس کشش اور میلان کی انہوں نے بلا مدافعت پیروی کی- قادیان میں آئے چند روز رہے- پورے بے سامان اور عیال کثیر اور بظاہر معاش کا کوئی امید دلانے والا منظر نہیں- بااین ہمہ صدق دل سے عزم کر لیا کہ جو ہو سو ہو- یہاں سے نہیں جاؤں گا- یہ ایک فقرہ یا عہد ہے جو بہت مونہوں سے نکلا- میرے کانوں نے سنا ہے اور میرے حافظہ نے یاد رکھا مگر کہنے والوں نے آخر کار ایسا دکھایا کہ انہوں نے منہ سے کوئی مردانہ بات نہیں نکالی تھی بلکہ تھوک پھینکی تھی خدا تعالیٰ نے بھی ان کے دل کو دیکھ کر ان کے عہد اور وعدہ پر توفیق نازل نہ فرمائی مگر... محمد افضل کے خلوص نیت کا ثبوت خواتیم اعمال نے دے دیا اور سب قیل اور قال کا خاتمہ کر دیا-

(انکے) دل میں مدت سے خیال تھا کہ قادیان میں ایک اخبار نکالا جائے- اس مضمون کا ایک مفصل خط ایک دفعہ انہوں نے افریقہ سے مجھے لکھا تھا- یہاں وہ قیام کے عزم بالجزم اور دوام سکونت کے اسباب کے تلاش اور نگہداشت نے انہیں اس ارادہ پر پختہ کر دیا- اور آخر انہوں نے فیصلہ کر لیا کہ فلاح دارین کا بھی ایک ذریعہ ہے- اس سے قوم کی خدمت بھی ہو گی اور قوت لایموت بھی مل جائے گی-

البدر نکلا- مختلف اوقات میں نہیں- شروع سے آخری دم تک اس کی راہ میں انہیں مصیبتیں اور رکاوٹیں پیش آئیں- شاید کم ہی لوگ واقف ہوں گے کہ انہوں نے اور اس کے عیال نے بساوقات دن کو آدھا پیٹ کھانا کھایا اور رات کو بھوکے سو گئے اور اکثر خشک نون- مرچ کے ساتھ کچی پکی مسّی روٹیاں کھا کر گزارہ کیا- کچی پکی میں نے اس لئے کہا کہ کبھی ایندھن خریدنے کی طاقت بھی نہ ہوتی- نہ صرف بچے پھٹے پرانے کپڑوں میں ادھر ادھر پھرتے نظر آتے بلکہ خوبصورت نوجوان باپ بھی اسی رحم انگیز ہیئت میں باہر نکلتا اور کاروبار کرتا ہے- ایک لائق اور بہتوں سے افضل منشی- انگریزی میں عمدہ' دستگاہ رکھنے والا- باہر نکل کر خوب کمانے اور عمدہ گزارہ والا- کون سی بات تھی جس نے اسے ایسی زاہدانہ زندگی کے اختیار کرنے پر مجبور کیا اس کا جواب صاف ہے حضرت بانی سلسلہ عالیہ کی شناخت اور آپ کی معیت کی لذت-

غرض ان کے اخلاص میں یہ استقامت اور استقلال کا خلق مجھے قابل قدر اسوہ نظر آیا ہے- یہی وہ نور ہے جس سے خدا تعالیٰ ملتا ہے- اللہ تعالیٰ ہمارے نوجوان بھائی کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کی استقامت کے نمونہ سے بہتوں کو مستفید کرے- آمین

(البدر 6- اپریل 1905ء ص 4)

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی اس تحریر سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کن مشکل حالات میں مکرم منشی محمد افضل صاحب نے اخبار البدر جاری کیا اور ان مشکلات سے ان کے پائے استقلال میں لغزش نہیں آئی بلکہ وہ اسی قلمی مجاہدہ اور خدمت احمدیت میں ہی اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے اور ایک یادگار کام یعنی اخبار البدر کا اجراء انہیں ہمیشہ زندہ رکھے گا-

---

محمود مجیب اصغر

صفاتِ الٰہیہ اور قبولیّتِ دعا

حضرت امام الاول علامہ حکیم مولانا نورالدین نے ایک موقع پر فرمایا "ہمارے حضرت صاحب فرمایا کرتے تھے کسی کو خوشی ہے کہ میرے پاس مال ہے کسی کو خوشی ہے کہ میرا جتھا بہت ہے پر میں خوش ہوں کہ میرا خدا جو ہے وہ قادر مطلق ہے"-

حصول علم کا اصل مدعا اللہ تعالیٰ کی عظمت اور معرفت شیون اور صفات کا جاننا ہے جن سے فیض یاب ہو کر اللہ کے ہی بتائے طریق کے مطابق مخلوق خدا کی خدمت کرنا ہے-

صفات الٰہیہ کے بارے میں "حضرت صاحب" یعنی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی فرماتے ہیں" وہ (خدا) اور اس کی صفات قدیم ہی سے ہیں مگر اس پر یہ لازم نہیں ہے کہ ہر ایک صفت کا علم ہم کو دے دے اور نہ اس کے کام اس دنیا میں سما سکتے ہیں خدا کے کلام میں دقیق نظر کرنے سے پتہ لگتا ہے کہ وہ ازلی ابدی ہے اور مخلوقات کی ترتیب اس کے ازلی ہونے کے مخالف نہیں"-

اللہ تعالیٰ کی بے انتہاء صفات ہیں اور جس طرح ستارے گنے نہیں جا سکتے اسی طرح ان کا شمار کرنا بھی محال ہے ان کی کیفیت کا حال حضرت صاحب نے بہت ہی خوبصورت الفاظ میں بیان کیا ہے فرمایا "جس طرح ستارے نوبت بہ نوبت طلوع کرتے رہتے ہیں اسی طرح خدا کے صفات بھی طلوع کرتے رہتے ہیں کبھی انسان خدا کے صفات جلیلہ اور استغنائے ذاتی کے پرتوہ کے نیچے ہوتا ہے اور کبھی صفات جمالیہ کا پرتوہ اس پر پڑتا ہے"-

آپ فرماتے ہیں "ہمارا خداوند قادر مطلق ..... تمام ذرات عالم اور ارواح اور جمیع مخلوقات کو پیدا کرنے والا ہے اس کی قدرت کی نسبت اگر کوئی سوال کیا جائے تو بجز ان خاص باتوں کے جو اس کی صفات کاملہ اور مواعید صادقہ کے منافی ہوں باقی سب امور پر وہ قادر ہے-

انسان جب بھی ٹھوکر کھاتا ہے اور دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اس کی وجہ یہی ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا صحیح اندازہ نہیں لگایا ہوتا اور نہ اللہ تعالیٰ بڑی طاقتوں والا اور بڑا غالب ہے وہ اپنی بات کو پورا کرنے پر کامل اقتدار رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے-

حضرت امام الاول فرماتے ہیں "ساری دنیا میں جس قدر مذاہب باطلہ ہیں انہیں دیکھو گے تو معلوم ہو گا کہ اللہ تعالیٰ کے کسی اسم یا صفت کا انکار کیا ہے اور اسی انکار نے ان کو بطلان پر پہنچا دیا ایک بت پرست اگر خدا تعالیٰ کو علیم، خبیر'

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارات میں سے

فرنٹیر پوسٹ کے 18 جون 1996ء کے شمارے میں خطوط کے کالم میں ڈاکٹر بشیر احمد مردان سے لکھتے ہیں۔

سگریٹ نوشی سے متعلق آگاہی

لوگ سگریٹ پینا کیوں شروع کر دیتے ہیں؟ اس سلسلے میں سب سے بڑی ترغیب دوستوں کی طرف سے ہوتی ہے۔ یا پھر گھر میں ہی کوئی فرد اس کا باعث بنتا ہے اور اس کے علاوہ ہر شخص کا اپنا کردار بھی اس کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ نفسیاتی ریسرچ نے یہ بات ثابت کی ہے کہ بچے اس بات کی پیروی کرتے ہیں جس کی مثال ان کے سامنے پیش کی جائے۔

سگریٹ میں تمباکو ہوتا ہے اور تمباکو میں نکوٹین شامل ہوتی ہے۔ نکوٹین دل کی حرکت کو تیز کر دیتی ہے اور اسی طرح بلڈ پریشر کو بھی بڑھا دیتی ہے۔

ایک ریسرچ سٹڈی میں بتایا گیا ہے کہ سگریٹ نوشی پھیپھڑوں کے کینسر' شدید کھانسی' اور ایمپلائی سیما' اور خون کی نالیوں میں رکاوٹ سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا باعث بنتی ہے۔ اس کے علاوہ سگریٹ نوشی زبان' گلے سانس کی نالی' لبلبہ' مثانہ' اور کئی دوسرے اعضا کے کینسر کا بھی موجب بن سکتی ہے۔ سگار یا پائپ کے ذریعے تمباکو نوشی بھی سگریٹ نوشی کی طرح خطرناک ہے۔

حکومت کو سگریٹ نوشی کو کنٹرول کرنے کے لئے فوری اقدامات کرنے چاہئیں اور اس کے لئے اسے اپنے تمام اداروں کو استعمال کرنا چاہئے اور این جی۔ اوز کی بھی اس سلسلے میں حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ کوئی ایسا لائحہ عمل بنائے جس سے اسے معلوم ہو سکے کہ سگریٹ نوشی سے متعلق کوئی قابل توجہ پرابلم موجود ہے یا نہیں۔

سگریٹ نوشی کے کنٹرول کے لئے ایک کمیٹی بنائی جانی چاہئے جس کے سپرد یہ کام ہوں۔ سگریٹ پینے والے لوگوں کو سگریٹ نوشی ختم کرنے کی ترغیب دی جائے اور ان کی جو مدد کی جا سکتی ہو کی جائے۔ وہ لوگ جو سگریٹ نوشی بالکل ختم نہ کر سکتے ہوں انہیں چاہئے کہ وہ نکوٹین اور کاربن مونو اکسائڈ سے بچنے کے لئے کم سے کم سگرئٹ پییں۔ حکومت کے صحت کے ادارے۔ دوسری تنظیمیں اور سپورٹس کلبیں' عورتوں اور مردوں کی کلبیں' مذہبی تنظیمیں وغیرہ کو بھی اس مہم میں شامل ہونے کی ترغیب دی جانی چاہئے۔

سگریٹ نوشی کے خلاف صحت کی تعلیم کو عام صحت کی تعلیم کا حصہ بنا دیا جانا چاہئے۔ سگریٹ نوشی کے خطرات کے خلاف تعلیم و تربیت کو پیشہ ورانہ صحت کے پروگراموں کا حصہ بنا دیا جائے جن پر کارخانوں اور دوسرے روزگار کے اداروں میں عمل کیا جاتا ہے۔

مختلف قسم کے گروپوں کے متعلق مختلف قسم کی کارروائیاں عمل میں لائی جائیں۔ مثلاً عورتیں خاص طور پر جو ابھی بچے پیدا کرنے کی عمر میں ہوں یا حاملہ ہوں ان کو سگریٹ نوشی کے خطرات سے آگاہ کیا جائے۔ سگریٹ کی ہر قسم کی اشتہار بازی اور سگریٹوں کی فروخت بڑھانے کے لئے دیگر طریقوں پر پابندی لگائی جائے۔ بچوں اور نوجوانوں کو سگریٹ بیچنا جرم قرار دیا جائے۔ سگریٹ نوشی نہ کرنے والوں کے حقوق کی حفاظت کی جائے مثلاً ہسپتالوں اور دیگر صحت کے اداروں میں سگریٹ نوشی قطعاً ممنوع قرار دی جائے۔ ایسی جگہیں جہاں سگریٹ نوشی ممنوع ہو ان کی واضح نشان دہی کی جائے۔ تاکہ ہر کسی کو معلوم ہو سکے کہ ایسی جگہیں کون کون سی ہیں۔ تاکہ بچوں کو ایسے لوگوں سے ملنے جلنے سے محفوظ رکھا جا سکے جو سگریٹ نوشی میں ملوث ہوں۔ اس کے علاوہ سگریٹ نوشی چھڑانے میں مدد کرنے کے لئے ہسپتال کھولے جانے چاہئیں۔

ڈان کے 18۔ جون 1996ء کے شمارے میں خطوط کے کالم میں احمد علی کراچی سے لکھتے ہیں۔

ایک قانون دان کا قتل

نظام احمد اور ان کے بیٹے کا سفاکانہ قتل جس کا جو شخص بھی ذمہ دار ہے' اس کی طرف سے قانون کے قابل احترام پیشے سے تعلق رکھنے والے ممبران کے لئے' مختلف بار ایسوسی ایشنز اور ان کے علاوہ تمام ایماندار اور شریف شہریوں کے لئے ایک دھمکی اور وارننگ ہے کہ ان کے لئے اس ملک میں اب کوئی جگہ نہیں ہے۔

اگر آپ اس ملک میں رہنا چاہتے ہیں تو آپ کو جنگل کے قانون کے مطابق رہنا ہو گا۔ آپ کو اس بات کو ماننا ہو گا کہ انسانی وقار' ایمانداری' دیانت داری' اور اسی طرح دوسری تمام باتیں جو شرافت سے متعلق ہیں وہ یہاں بے محل ہیں اور کوئی معنی نہیں رکھتیں اور جو کوئی بھی اس بات کو چیلنج کرے گا وہ اسی انجام کو پہنچے گا۔

ہم قانون سے بالاتر قتل کی وارداتوں' طاقت کے غلط استعمال' امن وامان کی تباہی و بربادی' شہری ایجنسیوں اور ہر طرف چھائی ہوئی بے قابو کرپشن پر چپ رہے۔ اس لئے اب اگر ایک اور ایماندار اور شریف النفس پاکستانی شہری کو قتل کر دیا گیا ہے تو کیا فرق پڑتا ہے۔ باقی صفحہ 6 پر

محمد لطیف قیصر

تیراکی ایک کھیل اور فن

تیراکی کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے۔ انسان نے تیرنا کب اور کیسے سیکھا اس سوال کا جواب دینا مشکل ہے۔ بعض تاریخ دانوں کا کہنا ہے کہ انسان نے تیراکی کا فن جانوروں سے بالخصوص گھوڑے سے سیکھا۔ یہ بات کہاں تک درست ہے اس بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ بہرحال وقت کے ساتھ ساتھ انسان نے فن تیراکی اپنی زندگی کا جزو بنا لیا۔ تیراکی صرف ایک کھیل نہیں بلکہ ایک فن اور زندگی کی ضرورت ہے۔ اس فن میں انسان نے آہستہ آہستہ مہارت حاصل کی۔ تیراکی کے مقابلوں کا باقاعدہ آغاز 1837ء میں انگلستان سے ہوا اور اس کے بعد یہ مقابلہ جات تمام دنیا میں پھیلتے چلے گئے۔

1875ء میں سکاٹ لینڈ کے "Capt Methew Webb" نے پہلی مرتبہ رودبار انگلستان (English Channel) کو عبور کر کے تیراکی کی دنیا کا ریکارڈ قائم کیا انہوں نے یہ فاصلہ تقریباً 22 گھنٹے اور 45 منٹ میں طے کیا۔ اولمپک گیمز میں تیراکی کو پہلی مرتبہ دوسری اولمپک (پیرس 1900ء) میں شامل کیا گیا۔ پہلی ماڈرن اولمپک گیمز (ایتھنز 1896ء) میں تیراکی کو ناگزیر وجوہات کی بنا پر شامل نہ کیا جا سکا تھا۔ 1900ء سے لے کر اب تک تیراکی کو اولمپک گیمز میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ اولمپک اور تمام بین الاقوامی مقابلوں میں تیراکی چار طریقوں سے کی جاتی ہے۔

1۔ فری سٹائل ۔2۔ بریسٹ سٹروک۔
3۔ بیک سٹروک اور ۔4۔ بٹر فلائی۔

1۔ فری سٹائل

سب سے پہلے فری سٹائل کا طریقہ اپنایا گیا۔ فنی لحاظ سے یہ سب سے موثر سٹروک سمجھا جاتا ہے۔ اور ابھی تک فری سٹائل تیراکی کا تیز ترین طریقہ ہے۔ اس طریقہ کو جسم کو ایک سیدھی لائن کی صورت میں پانی کی سطح کے اوپر رکھا جاتا ہے اور منہ پانی کے اندر ہوتا ہے۔ اور باری باری ہاتھوں سے پانی کو پیچھے کی طرف دھکیلا جاتا ہے۔ اس دوران دونوں ٹانگیں مسلسل حرکت کرتی رہتی ہیں۔ اور عموماً بازوؤں کی ایک مکمل حرکت کے دوران ٹانگوں کو چھ مرتبہ مارنا پڑتا ہے۔ سانس لینے کے لئے گردن موڑ کر منہ دائیں یا بائیں طرف پانی سے باہر نکالا جاتا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر فری سٹائل کے 50 میٹر' 100 میٹر' 200 میٹر' 400 میٹر' 800 میٹر' اور 1500 میٹر کے مقابلہ جات ہوتے ہیں۔

2۔ بریسٹ سٹروک:

برطانیہ میں بریسٹ سٹروک کئی صدیاں پہلے شروع ہو چکا تھا۔ اور اسی بریسٹ سٹروک سے "Methew Webb" نے 1876ء میں پہلی مرتبہ رودبار انگلستان کو عبور کیا۔ بریسٹ اسٹروک نسبتاً آسان طریق سمجھا جاتا ہے۔ زیادہ فاصلے' تفریح اور جان بچانے کے لئے یہ مشہور اسٹروک ہے۔ اس طریق میں جسم کو پانی کی سطح پر متوازی رکھتے ہوئے پانی کے اندر دونوں ہاتھوں اور پاؤں سے ایک ساتھ جسم کو آگے کی طرف دھکیلا جاتا ہے۔ اور سانس لینے کے لئے منہ کو سامنے کی طرف پانی سے باہر نکالا جاتا ہے۔ بریسٹ اسٹروک میں 100 میٹر اور 200 میٹر کے مقابلہ جات ہوئے ہیں۔

3۔ بیک سٹروک:

فری سٹائل اور بریسٹ سٹروک کے بعد جو طریقہ اپنایا گیا وہ بیک سٹروک کا تھا۔ بیک سٹروک کا دوسرا نام بیک کرال بھی ہے۔ اس طریق میں جسم پانی کی سطح پر چت پوزیشن میں ہوتا ہے۔ کولھے اور ٹانگیں پانی کی سطح سے تھوڑے سے نیچے ہوتے ہیں۔ دونوں ہاتھ باری باری پانی کو چپوؤں کی طرح پیچھے کو دھکیلتے ہیں اور دونوں ٹانگوں سے باری باری پانی کو اوپر کی طرف Push کیا جاتا ہے۔ بازوؤں کی ایک مکمل حرکت کے دوران عموماً ٹانگوں کو چھ مرتبہ مارنا پڑتا ہے۔ بیک سٹروک میں بھی صرف 100 میٹر اور 200 میٹر کے مقابلہ جات ہوتے ہیں۔

4۔ بٹر فلائی:

بٹر فلائی تیراکی کا جدید ترین اور مشکل ترین طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ بٹر فلائی کو پہلی مرتبہ 1953ء میں تیراکی کے مقابلہ جات میں شامل کیا گیا۔ اس سٹائل میں جسم کی حرکت چونکہ ڈولفن مچھلی سے مماثلت رکھتی ہے اس لئے اسے ڈولفن سٹائل بھی کہا جاتا ہے۔ بٹر فلائی دوسرے سٹروک کی نسبت اتنی جلدی نہیں سیکھا جا سکتا کیونکہ یہ طریق سیکھنے کے لئے جسم میں اعلیٰ درجہ کی لچک اور پانی سے پرانی دوستی ہونی ضروری ہے۔ اس سٹائل میں دونوں ہاتھ اکٹھے پانی سے باہر نکل کر کندھے کی سیدھ میں اکٹھے پانی کے اندر داخل ہو کر جسم کو آگے کی طرف دھکیلتے ہیں۔ کمر کی لچک سے جسم کو ایک لہر کی صورت میں آگے کی طرف دھکیلا جاتا ہے۔ اور پیچھے دونوں پاؤں اکٹھے پانی کی سطح کو پھاڑ کر پانی کو پیچھے کی طرف Push کرتے ہیں۔ بیک سٹروک اور بریسٹ سٹروک کی طرح بین الاقوامی سطح پر بٹر فلائی کے بھی 100 میٹر اور 200 میٹر کے مقابلہ جات ہوتے ہیں۔

تیراکی صرف ایک کھیل ہی نہیں بلکہ یہ ایک انسانی ضرورت ہے ایک ایسی ضرورت جس سے

باقی صفحہ 6 پر

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

چین بمقابلہ امریکہ و مغربی ممالک

امریکہ عرصہ سے چین کو تجارتی پابندیاں لگا دینے کی دھمکیاں دے رہا ہے لیکن اب امریکہ اور چین کی تجارت اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ امریکہ کو بھی سمجھ نہیں آرہی کہ وہ کیا کرے کیونکہ اس تجارت کے بند ہونے سے امریکہ بھی اسی طرح متاثر ہوگا جس طرح کہ چین۔ اس لئے وہ بار بار دھمکیاں تو دیتا ہے لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کچھ کرنے کی خواہش رکھنے کے باوجود کچھ کرسکنے کی حالت میں نہیں ہے۔

اب پھر کاپی رائٹ کے مسئلہ پر چین امریکہ تجارتی جنگ روکنے کے لئے جو مذاکرات ہو رہ تھے وہ بغیر کسی نتیجہ کے ختم ہو گئے ہیں۔ لیکن دونوں فریقوں نے حتمی طور پر بات چیت ختم نہیں کی بلکہ اس گفت و شنید کو دوبارہ اگلے ہفتے کرنے کا اعلان کیا ہے۔ لیکن باوجود اس کے کہ ابھی مذاکرات مکمل نہیں ہوئے لیکن امریکہ نے اپنی عادت کے مطابق پہلے ہی دھمکیاں دینی شروع کردی ہیں اور اعلان کیا ہے کہ اگر چین نے کاپی رائٹ کی خلاف ورزیاں بند نہ کروائیں تو چین پر 17۔ جون سے پابندیاں لگا دی جائیں گی۔

چین کے ساتھ مغربی ممالک کا دوسرا جھگڑا ایٹمی دھماکوں کے سلسلے میں ہے جو کہ چین متواتر کررہا ہے اور اس نے کہا ہے کہ وہ ابھی ایک اور دھماکہ کرے گا۔ اس سلسلے میں فرانس نے چین کے خلاف مکمل پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔ جبکہ فرانس تھوڑی دیر پہلے خود تمام دنیا کے احتجاج کے باوجود اپنی تحقیق کے سلسلے میں چھ دھماکے کر چکا ہے۔ اور یہ کہنا نامناسب نہ ہوگا کہ نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے بھی کہا ہے کہ چین نے اپنے اقدام سے عالمی رائے عامہ کے خلاف اپنی بے رخی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اسی طرح جرمنی' سویڈن' ناروے' ڈنمارک' فن لینڈ' اور جنوبی کوریا نے بھی غم و غصہ کا اظہار کیا ہے اور جاپان نے چین کے سفیر کو بلایا اور احتجاج کیا نیز جاپان نے اعلان کیا کہ چین کے خلاف جاپان کی امداد پر پابندی جاری رہے گی۔

○○○

جنرل ارشاد کی رہائی کی توقع

اگرچہ بنگلہ دیش میں حکومت تو اسی وقت تشکیل دی جائے گی جب باقی نشستوں پر انتخابات مکمل ہو جائیں گے جو کہ اس مہینہ کے آخر تک ہونے متوقع ہیں لیکن اب یہ بات یقینی ہو گئی ہے کہ جاتیہ پارٹی کی حمایت سے عوامی لیگ حکومت بنا سکے گی۔ بنگلہ دیش کے سابق صدر حسین محمد ارشاد نے شیخ حسینہ واجد کی پارٹی کو یقین دلایا ہے کہ وہ عوامی لیگ کی حمایت کریں گے۔ اس یقین دہانی کے بعد شیخ حسینہ واجد کافی پر اعتماد معلوم ہوتی ہیں۔

جاتیہ پارٹی کے سیکرٹری جنرل انور حسین نے بھی بتایا ہے کہ بلاشبہ ان کی پارٹی نے عوامی لیگ کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ ہمارے اس فیصلہ کی مخالفت کررہے ہیں وہ ان کی ذاتی رائے ہوسکتی ہے اور ان کی یہ رائے پارٹی کے فیصلہ پر اثر انداز نہیں ہو سکتی۔ اور اس سے میرے اور پارٹی کے قائم مقام سربراہ میزان الرحمان چوہدری کی جانب سے جاری ہونے والے بیان پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

جاتیہ پارٹی کے سربراہ بنگلہ دیش کے سابق چیف آف آرمی سٹاف اور سابق صدر حسین محمد ارشاد کی بیوی روشان نے جیل میں اپنے خاوند سے ملاقات کے بعد کہا کہ مجھے پارٹی کے سیکرٹری جنرل کی طرف سے عوامی لیگ کی حمایت والے اعلان پر کوئی اعتراض نہیں۔ لیکن بہتر ہوتا کہ یہ فیصلہ پارٹی کے اجلاس میں کیا جاتا۔ اور بعد میں بیان جاری کیا جاتا۔

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 4

سمیع، بصیر، قادر جانتا ہے تو کیوں شجر، ہوا، سورج چاند اور ارزل ترین چیزوں کے سامنے سجدہ کرتا ہے اور اس کی پرستش کرتا ہے اور کوئی جواب نہیں ملتا تو یہی عذر تراش لیا کہ ہماری عبادت صرف اسی لئے ہے کہ یہ اصنام و معبود ہم کو خدا تعالیٰ کے حضور پہنچا دیں اور مقرب بارگاہ الٰہی بنا دیں۔ اصل یہی ہے کہ وہ اس بات کے قائل نہیں ہیں کہ خدا تعالیٰ ہر غریب و گنہگار کی آواز سنتا ہے اور ہر ایک دور شدہ کو نزدیک کرنا چاہتا ہے اونچی آواز سے پکارو یا دھیمی آواز سے وہ سمیع ہے اگر ایسا مانتے تو کبھی بھی وہ مخلوق عاجز اور ناکارہ مخلوق کے آگے ہاں ان اشیاء کے آگے جو انسان کے لئے بطور خادم ہیں سر نہ جھکاتے اور یوں اپنے ایمان کو نہ ڈبوتے"۔

جو لوگ مشکلات کے وقت اپنا سر قادر مطلق ہستی یعنی اللہ تعالیٰ کے آگے جھکا دیتے ہیں اور اس سے ہی مانگتے ہیں وہ کبھی نامراد نہیں ہوتے حضرت بانی جماعت احمدیہ اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"تم ان لوگوں کے پیرو مت بنو جنہوں نے سب کچھ دنیا کو ہی سمجھ رکھا ہے چاہئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ دنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اترتی ہے تم راستباز اس وقت بنو گے جب تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل درپیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی"۔

اس حقیقت کو مزید واضح کرنے کے لئے آپ فرماتے ہیں۔

"اس شخص کی دعا کیونکر منظور ہو اور خود کیونکر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانون قدرت کے مخالف ہیں دعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا مگر اے سعید انسان تو ایسا مت کر تیرا خدا وہ ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا تو اسی پر بدظنی رکھتا ہے کہ وہ تیرے کام میں عاجز آجائے گا"۔

حاجتیں پوری کریں گے کیا تیری عاجز بشر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے

بقیہ صفحہ 5

ابھی بھی وقت ہے کہ حقوق انسانی کے علم بردار مختلف ادارے اور لوگ آگے آئیں اور اپنا کردار ادا کریں جس سے یہ ملک بھک سے اڑ جانے سے بچ جائے۔

سیٹیزنز وائس' ہیلپ لائن' سیٹیزنز ایسو سی۔ ایشن برائے امن' ایچ آر۔ سی۔ پی' پریشان شہریوں کی آواز اور اس قسم کے دوسرے این پی۔ اوز کو ملک کی مختلف بار ایسو سی ایشنز کے ساتھ اتحاد کرنا چاہئے اور ایک زوردار مہم چلانی چاہئے۔ حتیٰ کہ احتساب کا ایک عمل جاری ہو جائے۔ اور ایک خود مختار مستقل کمیشن قائم کیا جائے جس کا سربراہ کوئی سپریم کورٹ کا سینیئر جج ہو۔ اور جس کو پورے اختیارات حاصل ہوں جو کہ طاقت کے غلط اور ناجائز استعمال کا محاسبہ کرے۔

بقیہ صفحہ 5

کسی بھی شخص کا کسی بھی وقت پالا پڑ سکتا ہے۔ اس وجہ سے ہر شخص کو تیراکی سے کم از کم اتنی شناسائی ضرور ہونی چاہئے کہ بوقت ضرورت وہ کم از کم اپنی جان بچا سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED

FOR GENUINE TOYOTA PARTS
47, TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD KARACHI TELE: 7724606-7-9

Al FURQAN MOTORS (PVT) LTD.

TOYOTA - DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

۴۷۔ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ۔ کراچی ۳

فون نمبر ۷۷۲۴۶۰۶
۷۷۲۴۶۰۷ - ۷۷۲۴۶۰۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(پاکستانی وقت کے مطابق)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 26 - جون 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر167(نیا)

1-00 اراؤنڈ دی گلوب ۔ ہماری کائنات نمبر26

2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر41(دوبارہ)

3-00 چینی زبان سیکھئے۔ سبق نمبر18

3-30 حکایات شیریں(نیا)

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں

4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں ازامام عطاء المجیب راشد صاحب سبق نمبر4

5-00 لقائع العرب نمبر48(دوبارہ)

6-00 اراؤنڈدی گلوب۔ ہماری کائنات نمبر26(دوبارہ)

6-30 متفرق پروگرام

7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر167(نیا)

8-00 چینی زبان سیکھئے۔ سبق نمبر13(دوبارہ)

8-30 حکایات شیریں(دوبارہ)

9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر41(دوبارہ)

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں

10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں۔ ازامام عطاء المجیب راشد صاحب سبق نمبر4

11-00 طبی معاملات۔ غذا اور آپ کے بچے کی نگہداشت

11-30 عطاء الواحد صاحب سے گفتگو

12-00 (دوپہر) رشین پروگرام

1-00 لقائع العرب نمبر48(دوبارہ)

2-00 بنگلہ پروگرام۔اردو پروگرام

3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر167(دوبارہ)

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں

4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام عطاء المجیب راشد سبق نمبر4

5-00 انڈونیشین پروگرام

6-00 (شام) نیچرل کیور۔ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

7-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی۔ دلبر مرا یہی ہے۔ ازچوہدری ہادی علی صاحب

8-00 لقائع العرب نمبر19(نیا)

9-00 فرنچ پروگرام

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں

11-00 جرمن پروگرام

جمعرات 27- جون 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر168(نیا)

1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ المائدہ۔ کھاناپکانے کا پروگرام

2-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

3-00 عربی سیکھئے

3-30 عربی پروگرام۔قصیدہ۔ نظم

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں

4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 13(دوبارہ)

5-00 لقائع العرب نمبر49(دوبارہ)

6-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی-دلبر مرا یہی ہے۔

7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر168(دوبارہ)

8-00 عربی سیکھئے۔ سبق نمبر5(دوبارہ)

8-30 عربی پروگرام۔قصیدہ۔ نظم۔

9-00 نیچرل کیو۔ہومیو پیتھی۔از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر 32 (دوبارہ)

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں

10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 13(دوبارہ)

11-00 احمدیہ ٹی وی لائف سٹائل۔ المائدہ (دوبارہ)

12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام۔ خطبہ 8-7-94

1-00 لقائع العرب نمبر49(دوبارہ)

2-00 اردو پروگرام بر موضوع سیرت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔(1) عشق رسول (2) شفقت علیٰ خلق اللہ۔

3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر168(دوبارہ)

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں

4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی۔ سبق نمبر13(دوبارہ)

5-00 چینی پروگرام۔ مطالعہ کتب۔ چینی بھائیوں سے محبت کے ساتھ۔

6-00 (شام) نیچرل کیور۔ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر33(دوبارہ)

7-00 کوئز پروگرام۔ بر موضوع سیرت حضرت نبی کریم ﷺ

8-00 لقائع العرب۔نمبر50(نیا)

9-00 بوسنین پروگرام۔ مجلس سوال و جواب۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ

10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی

11-00 جرمن پروگرام

بدھ-3-جولائی 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر174(نیا)

1-00 اراؤنڈدی گلوب ہماری کائنات

1-30 متفرق پروگرام

2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر43(دوبارہ)

3-00 چینی زبان سیکھئے۔ سبق نمبر19

3-30 حکایات شیریں۔ نمبر9(نیا)

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں

4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی۔ سبق نمبر10(دوبارہ)

5-00 لقائع العرب نمبر52(دوبارہ)

6-00 طبی معاملات۔ماں اور بچے کی صحت

6-30 ایک نواحمدی سے گفتگو

7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر174(دوبارہ)

8-00 چینی زبان سیکھئے۔ سبق نمبر19(دوبارہ)

8-30 حکایات شیریں نمبر9(دوبارہ)

9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر43(دوبارہ)

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں

10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر16(دوبارہ)

11-00 اراؤنڈدی گلوب۔ہماری کائنات

11-30 متفرق پروگرام

12-00 (دوپہر) رشین پروگرام

1-00 لقائع العرب نمبر52(دوبارہ)

2-00 بنگلہ پروگرام اردو پروگرام

3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر174(دوبارہ)

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں

4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی۔ سبق نمبر16(دوبارہ)

5-00 انڈونیشین پروگرام

6-00 (شام) نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع(نیا)

7-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی۔ دلبر مرا یہی ہے۔ ازچوہدری ہادی علی صاحب

8-00 لقائع العرب نمبر53(نیا)

9-00 فرنچ پروگرام

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں

10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام عطاء المجیب راشد صاحب۔ نمبر8 (نیا)

11-00 جرمن پروگرام(i) ٹیک ٹاک (ii) حضرت صاحب کا دورہ۔

جمعرات 4-جولائی 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر4(نیا)

1-00 احمدیہ ٹی وی-لائف سٹائل۔

2-00 نیچرل کیور ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع(دوبارہ)

3-00 عربی زبان سیکھئے۔ سبق نمبر6(دوبارہ)

3-30 عربی پروگرام۔قصیدہ۔ نظم

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں

4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں۔ ازامام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر8 (دوبارہ)

5-00 لقائع العرب نمبر53(دوبارہ)

6-00 احمدیہ ٹی وی-ورائٹی-احمدیہ ٹی وی کی چوبیس گھنٹے کی نشریات جاری ہونے کی تقریب(دوبارہ)

7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر4(دوبارہ)

8-00 عربی زبان سیکھئے سبق نمبر6(دوبارہ)

8-30 عربی پروگرام۔قصیدہ۔ نظم

9-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر34(دوبارہ)

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں

10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں۔ ازامام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر8 (دوبارہ)

11-00 احمدیہ ٹی وی لائف سٹائل۔ المائدہ (دوبارہ)

12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام۔ خطبہ 15-7-94

1-00 لقائع العرب۔ نمبر53(دوبارہ)

2-00 اردو پروگرام۔ سیرۃ حضرت بانی سلسلہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب درمنشور۔ حصہ دوم

3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر4(دوبارہ)

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں

4-30 متفرق پروگرام

5-00 چینی پروگرام۔ مطالعہ کتب۔ چینی بھائیوں سے محبت کے ساتھ

6-00 (شام) نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

7-00 کوئز پروگرام بر موقع جشن آزادی

7-30 لجنہ اماء اللہ کی پہلی 14 ممبرات کا تعارف۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔

8-00 لقائع العرب نمبر54(نیا)

9-00 بوسنین پروگرام۔ حصہ دوم۔ سٹوٹ، گارٹ جرمنی میں مجلس سوال وجواب از حضرت امام جماعت احمدیہ۔ بوسنین دوستوں کے ساتھ

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں

10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی۔ نمبر17(نیا)

11-00 جرمن پروگرام۔

بقیہ صفحہ 6

بی-بی- سی نے اب یہ بتایا ہے کہ عوامی لیگ کو اگلی حکومت بنانے سے روکنے کے لئے بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی نے جاتیہ پارٹی کو پیش کش کی ہے کہ اگر جاتیہ پارٹی حکومت بنائے تو وہ اس کی حمایت کرے گی۔ بہرحال اس ساری صورت حالات میں جاتیہ پارٹی سب سے زیادہ فائدہ میں رہی ہے۔ اور اس بات کا امکان پیدا ہو گیا ہے کہ جو بھی حکومت بنے سابق صدر ارشاد کو جیل سے رہائی مل جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 25- جون-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

○ راولپنڈی میں مریڑ چوک کے ارد گرد جماعت اسلامی کے مسلح افراد اور پولیس کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں ایک پولیس والے سمیت 3۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ خبر رساں ایجنسیوں نے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 4 اور 6 بھی بتائی ہے۔ ایک شخص کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ مشتعل ہجوم کی جانب سے کی جانے والی فائرنگ سے ہلاک ہوا۔ مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ بھی کیا۔ جماعت اسلامی کے کارکنوں کو بڑی تعداد میں گرفتار کر لیا گیا۔ جماعت اسلامی کے کارکنان پارلیمنٹ اور وزیر اعظم ہاؤس کے سامنے دھرنا مار کر بیٹھنا چاہتے تھے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ صبح جماعت اسلامی کے زیر اہتمام 60 سے زائد بسیں راولپنڈی کی طرف آ رہی تھیں کہ سواں کیمپ کے قریب ان کو پولیس نے روکا تو بسوں میں سوار افراد نے بسوں سے اتر کر ارد گرد کی پہاڑیوں میں مورچے بنا کر پولیس پر فائرنگ شروع کر دی۔ بعد میں مظاہرین مریڑ چوک اور لیاقت چوک پہنچ گئے۔ پولیس نے آنسو گیس اور آتشیں اسلحے کا بھرپور استعمال کیا۔ پولیس اہلکاروں سمیت ساٹھ سے زائد افراد زخمی ہو گئے۔ صورت حال پر قابو پانے کے لئے دوپہر کے وقت فوج کی دو کمپنیاں طلب کی گئیں جو چار بجے شام واپس چلی گئیں۔

○ وزیر داخلہ نصیراللہ بابر نے قومی اسمبلی میں بیان دیا کہ جماعت اسلامی کے مظاہرین نے اپنے آدمیوں پر خود فائرنگ کی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے بھی پنجاب اسمبلی میں بتایا کہ جماعت اسلامی کے دو اراکین خود جماعت اسلامی کے جلوس کی فائرنگ سے ہلاک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ دس پولیس والے زخمی ہوئے۔ پی ٹی وی نے اپنی خبروں میں بتایا تھا کہ ہلاک ہونے والوں میں ایک کانسٹیبل بھی شامل ہے۔

○ راولپنڈی کے واقعہ پر قومی اسمبلی اور پنجاب اسمبلی میں ہنگامہ ہوا۔ پنجاب اسمبلی میں ڈپٹی سپیکر منظور موہل نے اپوزیشن کو تحریک التوا کی اجازت نہ دی جس پر اپوزیشن نے شدید احتجاج کیا۔ مسٹر موہل نے دھمکیاں دیں کہ گڑبڑ کرنے والے کو ایوان سے نکال دیا جائے گا۔ ہنگامہ اور نعرے بازی کے بعد اپوزیشن واک آؤٹ کر گئی۔ قومی اسمبلی میں جماعت اسلامی کے تین ارکان نے پہلے اجلاس کا واک آؤٹ کیا پھر پورے اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا۔

○ جہلم میں جماعت اسلامی کے قافلے کو جو گوجرانوالہ، گجرات اور دیگر علاقوں سے آ رہا تھا پولیس نے روکنے کی کوشش کی جس سے قافلے کے شرکاء اور پولیس میں جھڑپ ہو گئی۔ 300 کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

○ جماعت اسلامی نے بے نظیر بھٹو اور جنرل نصیراللہ خان بابر کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرنے کی درخواست دے دی ہے اور کہا ہے کہ اگر مقدمہ درج نہ کیا گیا تو سپریم کورٹ سے رجوع کیا جائے گا۔

○ صوبہ سرحد کی پولیس نے بھی جماعت اسلامی کے قافلے کو روکنے کی کوشش کی۔ مالاکنڈ سے آنے والے قافلے پر لاٹھی چارج کیا گیا جس سے 3۔ کارکن زخمی ہوئے۔ سوات سے آنے والے کارکنوں نے تیمر گرہ میں احتجاجی دھرنا دے دیا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ اب جماعت اسلامی سے مل کر گلی کوچوں میں جدوجہد ہو گی۔ انہوں کہا کہ ہماری طرف سے تعاون کی پیشکش کے جواب میں انتقامی کارروائیاں کی گئیں۔ عوام کو اس حکومت سے نجات دلادیں گے۔

○ برطانیہ کے علاقے سرے میں بنگلہ خریدنے کے الزام میں اپوزیشن کے رکن قومی اسمبلی مسٹر افتخار گیلانی نے بے نظیر بھٹو اور آصف زرداری کے خلاف سپیکر کے سامنے نااہلی کا ریفرنس دائر کر دیا ہے۔

○ جماعت اسلامی نے 3۔ جولائی کو ہر ضلعی صدر مقام میں دھرنا دینے کی کال دے دی ہے۔

○ وزیر داخلہ نصیراللہ بابر نے بتایا ہے کہ راولپنڈی کے واقعہ کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔

○ شیعہ تنظیم سپاہ محمد کے سینئر نائب سالار کی گرفتاری کے خلاف تنظیم کے کارکنوں نے ٹھوکر نیاز بیگ چوکی سے چار پولیس اہلکاروں کو اغوا کر لیا اور ان پر شدید تشدد کرنے اور ایک گھنٹہ تک حبس بے جا میں رکھنے کے بعد سرکاری اسلحہ چھین کر چھوڑ دیا۔ پولیس والے چوکی چھوڑ کر بھاگ گئے۔ بعد ازاں پولیس نے ٹھوکر نیاز بیگ کے علاقے کو حراست میں لے لیا ہے۔

○ حکومت اور فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نمائندوں کے درمیان بجٹ کے بارے میں 4 گھنٹے تک مذاکرات ہوئے۔ ابھی مذاکرات کے دو مزید دور ہوں گے۔

○ ڈاکٹروں اور وکیلوں نے ایکسائز ڈیوٹی اور پروفیشنل ٹیکس کے خلاف مشترکہ جدوجہد کا اعلان کر دیا ہے۔ لاہور سمیت پنجاب کے ہسپتالوں میں ہڑتال رہی۔ متعدد پرائیویٹ کلینک بھی بند رہے۔ آپریشن ملتوی کر دیئے گئے۔ صرف ایمرجنسی مریضوں کو دیکھا گیا۔

○ ایوان صدر میں صدر وزیر اعظم اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے درمیان تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ یہ موقع اس وقت پیدا ہوا جب صدر مملکت نے سپریم کورٹ کے سابق جج مسٹر جسٹس سعد سعود جان کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔

شوگر، بلڈ پریشر اور دیگر امراض کے کامیاب
ہومیو پیتھک علاج کے لئے
فرحت کلینک (ہومیو) طارق مارکیٹ ربوہ

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بہترین ٹائم کے
زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں۔
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون دوکان: 649 گھر: 212300

خوشخبری
اچار کے سیزن میں خالص سرسوں کے تیل
میں خصوصی رعایت۔ نیز اچار میں استعمال
کیلئے تازہ اور خالص سرخ مرچ، ہلدی اور
دھنیہ دستیاب ہے۔ محمد ابراہیم اینڈ سنز
1/11 دارالرحمت وسطی ربوہ
فون: 212367

ناصر کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی 1 ربوہ
ہمارے ہاں وول کاٹن۔ سلک
صوفہ کلاتھ۔ پردہ کلاتھ کی نایاب ورائٹی کے
لئے تشریف لاویں۔ نیز لیدر جیکٹ بھی
دستیاب ہیں۔ پروپرائٹر: سید ناصر احمد
فون: دوکان: 434
گھر: 211244

جسم کو مضبوط، خوبصورت، طاقتور بنائیں
سپر فولادی کیپسول
کمی خون، ضعف جگر، گرمی جگر، ہاتھ پاؤں کی جلن۔ (چھائیاں) یعنی چہرے کے بدنما داغوں کیلئے
قیمت 110/=
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

ضلع جھنگ کا واحد منظور شدہ انٹرنیشنل پی سی او
دن رات آپکی خدمت کیلئے کھلا ہے
اندرون ملک و بیرون ملک
فوری کال کیلئے
فون: 212311
معلومات کیلئے
رابطہ نمبر 211911
ED
المصوّر
پبلک کال آفس
ریلوے روڈ ربوہ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
اکسیر اولادِ نرینہ (کورس)
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
۲۵۰ روپے
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434
Fax: (04524) 534

بے اولادی کیلئے مفید و موثر ادویات
معین حمل کورس
عورتوں میں اسقاط حمل کے خطرہ اور بار بار اسقاط حمل کی تکلیف کو روکنے کیلئے
بفضلہ تعالیٰ مفید کورس قیمت/- 240
بانجھپن کورس
عورتوں کے بانجھپن (بے اولادی) کے لئے بفضلہ تعالیٰ کامیاب علاج
قیمت/- 165
مردانہ بانجھپن کورس
بے اولاد مردوں کے لئے جن کے SPERM کمزور، مردہ یا بہت تھوڑے ہوں
قیمت/- 290
لٹریچر مفت بذریعہ ڈاک 2 روپے کے ٹکٹ ارسال کریں
کیور یٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی) رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: ہیڈ آفس: 771 کلینک: 211054
لیڈیز کلینک: 606 سیلز آفس: 211283